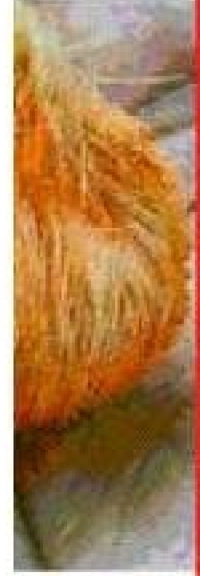
# طلسم گیدڑ سنگھی









## (Jackal Horne)







پیش کش

ریاض مسعود

گیدڑ سنگھی یا جیکال ہارن (Jackal Horne) طلسم وہ خاص مشہور اور قدیم طلسم ہے جسکے متعلق پاکستان اور انڈیا میں رہنے والے ہر دوسرے شخص اس کے متعلق اچھی طرح جانتا ہے۔ایسا کیا راز چھپا ہے ان بالوں کے گچھے میں جسے حاصل کرنے کی ہر شخص شدید خواہش رکھتا ہے کہ بس اسکو کسی نہ کسی طرح گیدڑ سنگھی مل جائے تا کہ اسکے برے مالی حالات خوش حالی میں بدل جائیں۔گیدڑ سنگھی حاصل کرنے کی کوشش میں اسکو کچھ ایسے شیطان لوگ مل جاتے ہیں جن کا اپنا کوئی دین یا ایمان نہیں ہوتا جو جھوٹی قسمیں کر اور باتوں کے ٹرک سے اسے اصل کی بجائے نقلی گیدڑ سنگھی کافی مہنگی دے دیتے ہیں اور خریدنے والا شخص اس خوش فہمی میں رہتا ہے کہ اس کے پاس اصل گیدڑ سنگھی ہے۔اس طرح سے لوگ یہ گیدڑ سنگھی ان بھکاری لوگوں سے خریدتے ہیں جو خود در بدر کی ٹھوکریں کھاتے ہیں اور بھیگ مانگ کر اپنا گزارہ کرتے ہیں۔اگر انکے پاس اصل گیدڑ سنگھی ہوتی ہو تو انکو صبح سے شام تک در بدر کی ٹھوکریں نہ کھانی پڑتیں۔ بھیگ نہ مانگنی پڑتی۔کیا لوگ

اس بات پر غور نہیں کرتے اور ان بھکاری لوگوں سے نقلی گیدڑ سنگھی خرید لیتے ہیں جو عموماً بکری کی کھال سے بنی ہوتی ہے۔ میں نے کئی لوگوں کے پاس گیدڑ سنگھی دیکھی ہے جو زیادہ تر نقلی ہوتی ہے۔ کچھ لوگوں کے پاس اصلی بھی دیکھنے میں آئی ہے۔ جن لوگوں کے پاس اصلی ہوتی ہے وہ عموماً خوش حال ہوتے ہیں۔ گیدڑ سنگھی کیا چیز ہے؟ اس کی کیا حقیقت ہے؟ یہ کس طرح وجود میں آتی ہے؟ اسکی کتنی قسمیں ہیں؟ اصل اور نقل کی کیا پہچان ہے؟ اس کے استعمال کا کیا طریقہ ہے؟ آپکو ان سب باتوں کا جواب اس تحریر کو پڑھنے کے بعد مل جائے گا۔

علم سیمیا۔ کچھ عرصہ پہلے میں نے علم لیمیا کے متعلق پوسٹنگ کی تھی۔ یہ علم درختوں اور جڑی بوٹیوں کے مخفی روحانی اثرات کے متعلق تھا۔ اور اب میں علم سیمیا کے متعلق کچھ بتانے جا رہا ہوں۔ عملیات کے متعلق کل پانچ مخفی علوم ہیں اس پر جسکو عبور حاصل ہو جائے وہ عامل کامل ہوتا ہے۔ جسکو اس کی الف بے معلوم نہیں وہ عامل نہیں بن سکتا۔

یہ پانچ علوم کے نام یہ ہیں۔

1. علم ہیمیا ۔ (ilm Al Himiya)

2- علم لیمیا (ilam Al Limiya)

3- علم ریمیا (ilm Al Rimiya)

4- علم کیمیا (ilm Al Kimiya)

5 - علم سیمیا (ilm Al Simiya)

علم سیمیا وہ علم ہے جس میں جانوروں میں موجود مخفی روحانی اثرات کو روحانی علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اللہ پاک نے جس طرح دنیا میں پودے پھل سبزی اور جڑی بوٹیاں پیدا کی ہیں جو انسان کیلئے غذا بھی ہیں اور دوا بھی۔ بالکل اس طرح کئی جانور پیدا کئے۔ ان جانوروں میں سے کئی جانور انسان کیلئے حلال ہیں اور کچھ جانور حرام ہیں اور کچھ جانور منحوس تصور کئے جاتے ہیں۔ اور کچھ جانور مبارک سمجھے جاتے ہیں۔ علم سیمیا کی جھلک ہمیں کئی احادیث میں بھی ملتی

ہے۔جیسے ایک حدیث میں نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر کسی نمازی کے سامنے سے کالا کتا گزر جائے تو اسکی نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ایک اور جگہ فرمایا کہ جس جگہ کتا ہوگا اس جگہ رحمت کے فرشتے نہیں آئیں گے۔اسی طرح ایک اور حدیث میں نبی پاک نے فرمایا کہ گھر میں سفید مرغا رکھنا مبارک ہے۔جس گھر میں سفید مرغا ہو گا اس گھر کے افراد شیطان سے محفوظ رہیں گے۔اس طرح کی کئی احادیث علم سیمیا کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ کئی جانوروں میں اچھے اثرات ہوتے ہیں اور کئی جانوروں میں بُرے اثرات ہوتے ہیں۔جس طرح اللہ پاک نے دنیا میں موجود جڑی بوٹیوں میں خاصیت رکھیں ہیں جو امراض اور بیماریوں کے لئے شفا ہیں اور اس کا علم حکیم/طبیب کو دیا۔اسی علم سے حکیم/طبیب دوائیں بناتا ہے جس کے استعمال سے انسان کی جسمانی بیماریوں کو شفا ملتی ہے۔بالکل اسی طرح جانوروں میں بھی اللہ پاک نے ایسے مخفی روحانی اثرات رکھے ہیں اور اس کا علم حکیم/عامل کو دیا ہے۔اور عامل اس علم سے طلسم بناتا ہے جس کے استعمال سے انسان کو روحانی بیماریوں سے شفا ملتی ہے۔کئی لوگ جنکے پاس علم نہیں وہ جانوروں کے حصوں (Organs) یا ہڈیوں کے بنائے طلسمات یا تعویذ کو کالا جادو سمجھ لیتے ہیں اور ان کو حرام کام کہتے ہیں مگر وہ یہ نہیں سوچتے کہ جو علم انسان اور انسانیت کی بھلائی کے لئے ہو جس علم سے انسان کو شفا ملے وہ علم حرام نہیں ہو سکتا۔

## علم السیمیا اور گیدڑ سنگھی (ilm Al-simiya Aur Gidar Singhi)

علوم روحانیت اور علم السیمیا کے ماہرین کے مطابق گیدڑ سنگھی ایک ایسا زبردست طلسم ہے جس پر کسی قسم کا عمل یا چلہ کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔یہ ویسے ہی قدرتی ایک ایسی انمول چیز ہے جس میں بہت ہی طاقتور مخفی اثرات ہیں جو ہر جگہ سے مایوس اور اپنی بدقسمتی پر آنسو بہانے والے انسان کو خوشحال اور کامیاب ترین انسان بنا دیتے ہیں۔اسی وجہ سے علم السیمیا جاننے والوں نے اس طلسم کو بہت پسند کیا ہے اور اسکا راز اپنے تک محدود رکھا ہے۔یہی وجہ ہے کہ آج تک کسی نے اس موضوع پر کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔

## روحانی بیماریاں۔مخفی وائرس اور بداثرات

روحانی بیماری وہ ہوتی ہے جس سے کسی انسان کی روح پر حملہ ہوتا ہے۔جس کی روح خوش نہیں ہوگی اسے چاہے دنیا کی ہر نعمت مل جائے مگر وہ پھر بھی اداس اور بے چین رہے گا۔کہیں دل نہیں لگے گا۔ایک عجیب بے چینی اور گھٹن سی محسوس ہوگی۔جب سونے کی کوشش کرے گا نیند نہیں آئے گی اور جب نیند آ جائے گی تو اسے ایسا محسوس ہوگا جیسے کوئی اسکا گلا دبا رہا ہو۔دم گھٹنے لگے گا۔اسے مہذب کے متعلق غلط سوچیں آنے لگیں گی۔اسکا دل بہت رونے کو کرے گا۔تو کبھی چیزوں کو پھینکنے اور توڑنے کو دل کرے گا۔کبھی دیواروں پر مکے مارنے کو دل کرے گا۔کبھی خود کو عزت دینے کا خیال آئے گا۔اور کبھی خودکشی کرنے کو دل کرے گا۔یہ روحانی بیماری جس سے اسکی روح بے چین اور قیدی سی محسوس کرتی ہے اور آزاد ہونا چاہتی ہے۔آخر ایسا کیوں ہوتا ہے؟انسان کے ساتھ جس سے انسان کو یہ بیماری لگ جاتی ہے۔نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ نحوست اگر ہوتی ہے تو وہ عورت میں گھر میں یا پھر گھوڑے میں ہوتی ہے۔

**گھر کی نحوست**۔کچھ گھر ایسے ہوتے ہیں جس میں بداثرات ہوتے ہوں۔ایسے گھر میں رہنے والے افراد ان بداثرات سے ضرور متاثر ہوتے ہیں اور خصوصا ان افراد میں سے جو حساس افراد ہوں گی وہ جلد ان بداثرات سے متاثر ہوں گے۔جس سے انکو یہ بیماری لگ جاتی ہے اور وہ چپ چپ سے رہنے لگ جاتے ہیں۔تنہائی کو پسند کرتے ہیں۔یہ بیماری چھوٹے بچوں سے لے کر بڑے بزرگوں تک کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔اس بیماری کا بہترین علاج گیدڑ سنگھی ہے۔ایسی روحانی بیماری میں مبتلا شخص اگر گیدڑ سنگھی کو اپنے کمرے میں رکھ لے تو اس کے کمرے یا گھر میں موجود نحوست کو گیدڑ سنگھی اپنے اندر جذب کر کے اچھے اثرات خارج کرتی ہے۔

**عورت کی نحوست** جس سے اسکے خاوند کو روحانی بیماری لگ جاتی ہے جس سے اس کی روح متاثر ہوتی ہے۔روز روز کی کلکل کبھی کسی مسلے پر تو کبھی کسی مسلے

کے حادثے میں ایک ہی خاندان کے سب افراد کا حادثے کا شکار ہونا اور موقع پر ہی مر جانا وغیرہ۔اس طرح کی سواری کی نحوست ختم کرنے کیلئے بھی گیدڑ سنگھی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

**وائرس بھی ایک مخفی بیماری ہے۔** جیسے کوئی شخص کسی سے حسد کرے تو اُسے ایسے وائرس لگ جاتے ہیں کہ اسکی خوشحال زندگی تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔آج کل ہر کسی خاندان میں بھائی بھائی سے حسد کر رہا ہے۔بہن بہن سے کر رہی ہے۔حسد کرنے سے بداثرات والے وائرس سے انسان پر ایک بندش سی پڑ جاتی ہے۔اسکا ہر سیدھا کام الٹا ہونے لگ جاتا ہے۔اسی طرح نظر بد کے الگ سے وائرس ہوتے ہیں اور ان کے اثرات بھی الگ سے ہوتے ہیں۔ جو انسان کو تباہی کی طرف لے جاتے ہیں۔قبرستان اور ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ اور جیل جہاں پھانسی دی جاتی ہے یا ویران جگہ پر جانے سے ایک اور قسم کا روحانی وائرس لگ جاتا ہے۔جس سے طرح طرح کی روحانی بیماریاں انسان کو ہو جاتی ہیں مثلاً بندش جس میں ہر کام میں پر جھگڑا۔جس سے اس شخص کو اپنا ہی گھر جہنم سا لگتا ہے۔منحوس اثرات والی عورت کی وجہ سے وہ اپنی زندگی سے اتنا بیزار ہو جاتا ہے کہ اس کو اسکا حل صرف خودکشی ہی نظر آتا ہے۔عورت پر نحوست کے اثرات ختم کرنے کیلئے گیدڑ سنگھی ایک بہترین طلسم ہے۔اس عورت کے سونے کے کمرہ میں رکھنے سے اس عورت ایسی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ گھر کو جنت جیسا بنا دے گی اور اس کے خاوند کی روح پوری طرح مطمئن اور خوش رہے گی۔

**گھوڑے کی نحوست** پہلے دور میں گھوڑے پر سواری ہوتی تھی لیکن آج کے دور میں بائیک اور کار استعمال ہو رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق بائیک اور کار میں بھی نحوست ہوتی ہے۔اس طرح کی نحوست زدہ سواری اپنے مالک کے لئے پریشانی کا باعث بنتی رہتی ہے۔کبھی کچھ خراب کبھی کچھ خراب۔کبھی کوئی چھوٹا حادثہ تو کبھی کوئی بڑا حادثہ۔آپ نے خبروں میں دیکھا یا سنا ہوگا کہ دو دوست بائیک پر جا رہے تھے کہ حادثے کا شکار ہو گئے اور موقع پر ہی چل بسے۔اسی طرح کسی کار

رکاوٹ ہونے لگتی ہے۔

بد اثرات وہ جو ستاروں کی گردش، کالے جادو، جنات کے اثرات وغیرہ کسی انسان پر لگ جاتے ہیں۔ ان سب مسائل کا حل صرف یہ ایک طلسم گیدڑ سنگھی بتایا جاتا ہے جو ان سب کو ٹھیک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لئے جو لوگ اس گیدڑ سنگھی کے بارے جانکاری رکھتے ہیں وہ دیوانوں کی طرح اس طلسم کی تلاش میں رہتے ہیں۔

## گیدڑ سنگھی کیا ہے (What is Gidar Singhi)

گیدڑ سنگھی ایک سینگ (Horn) ہوتا ہے جو کئی گیدڑوں میں سے ایک خاص گیدڑ کے سر میں بڑے دانے کی طرح ابھر آتا ہے اور وقت کے ساتھ بڑھنے لگتا ہے۔ علم السیمیا جاننے والے لوگ احتیاط سے اسے گیدڑ کے سر میں سے کاٹ کر نکال لیتے ہیں۔ اسطرح کہ صرف سینگ نہیں نکالتے بلکہ وہ ابھرے ہوئے دانے بھی ساتھ میں نکال لیتے ہیں۔ اگر آپ صرف پودے کو زمین سے توڑ کر نکال لو اور اس کی جڑیں زمین میں ہی رہ جائیں تو وہ پودہ کسی کام کا نہیں ہوتا وہ بنا جڑوں کے کسی اور زمین میں اگ نہیں سکے گا۔ بالکل اسی طرح گیدڑ کا یہ خاص سینگ کو بھی گیدڑ کے سر میں سے جڑ کے ساتھ ہی نکال کر اسے الگ کیا جاتا ہے۔ پھر اسے عمل حنوط (Mummfied) کر کے رکھا جاتا ہے۔ خاص کر سیندور میں اسے رکھا جاتا ہے تا کہ خراب نہ ہو۔ سیندور ایک کیمیکل ہے۔ جس میں اسے رکھنے سے اس میں بکٹیریا اور کیڑے وغیرہ نہیں لگتے۔ یہ خاص سینگ اپنی جڑ کے ساتھ ہی ہوتا ہے اور اللہ کی قدرت دیکھیے کہ گیدڑ کے سر میں سے جدا ہونے کے بعد بھی یہ زندہ رہتی ہے اور اسکے بال بڑھتے رہتے ہیں۔

کئی خاص گیدڑ کے سر میں صرف دانہ سا ابھر آتا ہے مگر اس میں سینگ نہیں ہوتا۔ یہ بھی علم السیمیا جاننے والے لوگ کاٹ کر سیندور میں حنوط کر لیتے ہیں اور اسے مونث گیدڑ سنگھی کہا جاتا ہے۔ نر گیدڑ سنگھی میں سینگ ہوتا ہے جبکہ مادہ گیدڑ سنگھی میں سینگ نہیں ہوتا ہے۔

گیدڑ سنگھی ایک ایسا زبردست قدرتی طلسم ہے۔جس کے مخفی اثرات سے دنیا کا ہر وہ شخص قائل ہے۔جس کے پاس یہ طلسم ہے۔یہ طلسم جس کے پاس ہوگا اس کی ہر خواہش پوری ہو گی۔جس چیز کی اسے چاہت ہو گی وہ اسے ضرور ملے گی۔اس کی اگر کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے یا چوری ہو جائے تو بھی اسے گیدڑ سنگھی کے مخفی اثرات سے واپس مل سکتی ہے۔جہاں روپے پیسے یا قیمتی زیورات رکھے جاتے ہیں وہاں اسے رکھنے سے وہ چیزیں نہ صرف چوری سے محفوظ رہیں گی بلکہ اس میں برکت بھی ہوگی۔اور ایسی برکت ہوگی کہ ان قیمتی اشیا میں روز بروز اضافہ ہوتا جائے گا۔آمدنی میں اضافہ کے نئے نئے ذرائع بنیں گے۔جاب میں ترقی ہو گی۔لاٹری لگ جائے گی یا کسی بانڈ پر انعام لگ جائے گا۔مطلب یہ کہ کوئی نہ کوئی ایسا ذریعہ بنتا رہے گا جس سے زیورات اور آمدن بڑھتی رہی۔اس لئے گیدڑ سنگھی رکھنے والے دنیا میں اللہ کے سوا کسی کے محتاج نہیں رہیں گے اور اپنے خاندان میں خوشحال زندگی گزار سکنے کی قابل ہوں گے۔













## گیدڑ سنگھی کی تاریخ (History of Gidar Singhi)

زمانہ قدیم سے ہی گیدڑ سنگھی کا طلسم عام شخص سے لے کر بادشاہوں تک پسندیدہ طلسم رہا ہے۔ہندوستان میں کئی بادشاہ اور راجا اس طلسم کو اپنے پاس رکھتے تھے جس سے دشمنوں سے محفوظ اور خوشحال رہتے تھے۔اور انکے خزانے میں کبھی کوئی کمی نہیں ہوتی تھی۔اوپر تصویر میں علم السیمیا کا ایک ماہر گیدڑ سنگھی کو عمل حنوط کے ذریعے منکوں میں محفوظ کر رہا ہے۔ان منکوں کو شاہی خزانوں میں رکھا جاتا تھا۔کئی لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ گیدڑ سنگھی کا تعلق انڈیا سے ہے اور یہ انڈیا کا طلسم ہے جسے ہندوں کے تانترک لوگوں نے ایجاد کیا ہے لیکن یہ سب غلط ہے۔ جو لوگ ایسا سوچتے ہیں وہ غلط ہیں۔اس طلسم کا تعلق انڈیا سے نہیں بلکہ قدیم مصر سے ہے۔کیونکہ گیدڑ سنگھی کو اکثر سیندور میں رکھا جاتا ہے۔اور سیندور اکثر ہندو بطور تلک استعمال کرتے ہیں۔اور سیندور کے اس تعلق کی بنا پر اس کو ہندوؤں سے جوڑا گیا ہے جو درست نہیں۔ہندو مذہب کی کسی بھی کتاب یا تاریخ میں اس کا ذکر

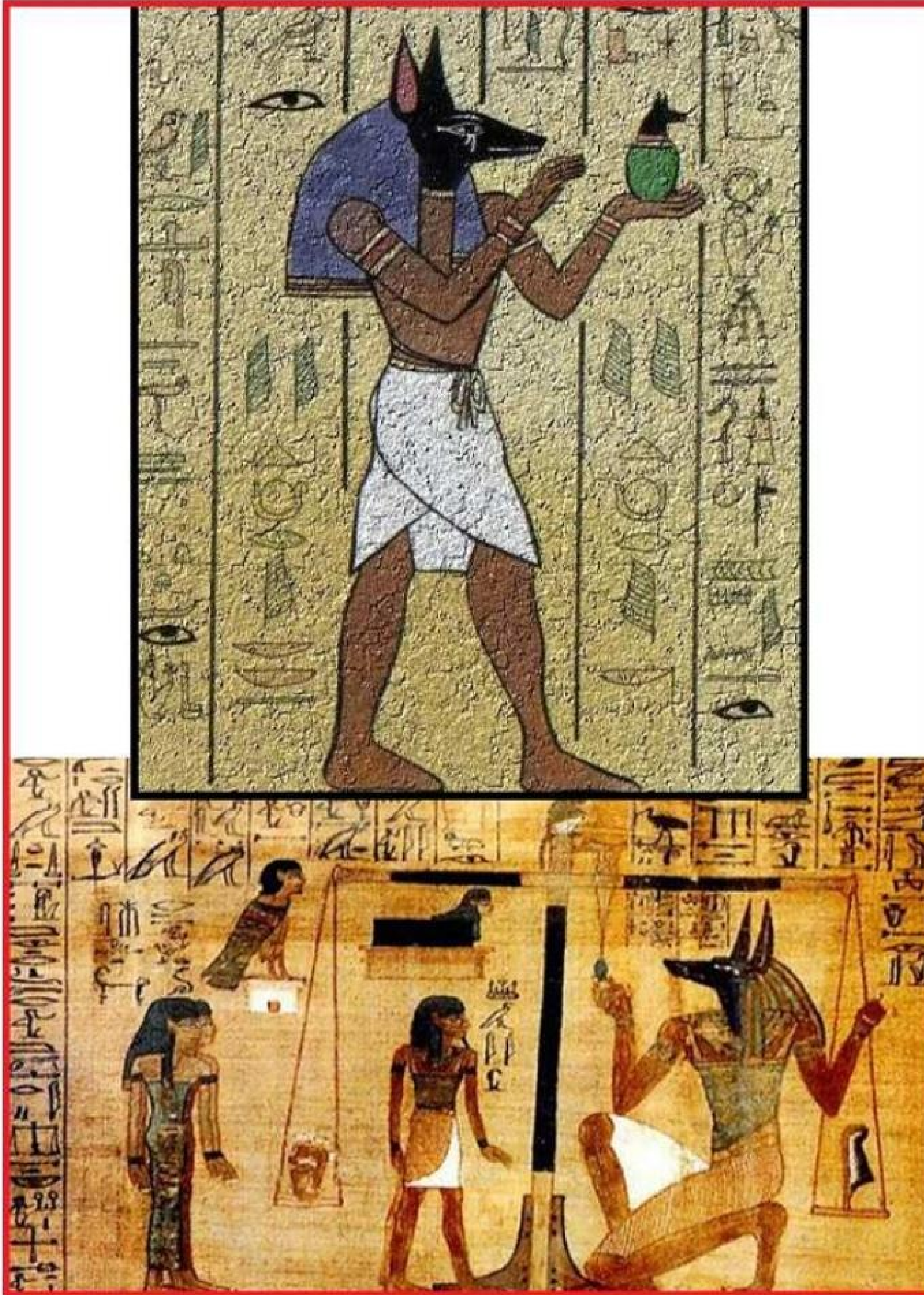
## گیدڑ سنگھی سائنس کی نظر میں

سائنسدان اور جنگلی جانوروں کے ماہرین گیدڑ سنگھی کے مخفی اثرات کو نہیں مانتے۔ان کے مطابق گیدڑ سنگھی کی کوئی حقیقت نہیں۔جو ابھار یا دانہ گیدڑ کے سر میں پیدا ہوتا ہے وہ ایک بیماری کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔اسکو ٹیومر کہتے ہیں اور اگر اس کو گیدڑ کے سر سے کاٹ کر علیحدہ بھی کر دیا جائے پھر بھی وہ ٹیومر کے عرصے تک زندہ رہتا ہے۔اس میں کئی بکٹیریا ہوتے ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کو کھا کر زندہ رہتے ہیں اور ٹیومر بڑھتا رہتا ہے اور لوگوں کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ گیدڑ سنگھی بڑی ہو رہی ہے۔مگر ان ماہرین کو شاید یہ بات معلوم نہیں کہ زمانہ قدیم سے لوگ اس کے مخفی اثرات کے قائل رہے ہیں۔اگر یہ ٹیومر ہے تو ٹیومر تو اور جانوروں کے بھی پیدا ہوتا ہے پھر ان کو کیوں خاص حیثیت حاصل نہیں۔سائنس کبھی گیدڑ سنگھی کے مخفی اثرات کو سمجھ نہیں سکے گی۔صرف وہی اس کے مخفی اثرات کی سمجھ رکھتے ہیں جسے اللہ تعالی نے روحانیت کی سمجھ عطا کی ہو۔

موجود نہیں ہے۔ اس کو سیندور میں رکھنے کی وجہ صرف اور صرف اس کو محفوظ رکھنا ہے۔ اس کا ذکر صرف قدیم مصر میں آپ کو ملے گا۔ قدیم مصر میں گیدڑ کو بہت خاص اور مقدس جانور سمجھا جاتا تھا کیونکہ ان کا ایک دیوتا اس کا ہم شکل تھا۔ اس دیوتا کو وہ آنوبس (Anubas) کہتے تھے۔ اس دیوتا کا سر گیدڑ کا اور باقی جسم انسان جیسا تھا۔ قدیم مصری لوگوں کے مطابق یہ دیوتا انسان کے مرنے کے بعد اس کی روح کا حساب لیتا تھا۔ اور حساب کے مطابق نیک کو جنت اور بد کو دوزخ میں ڈال دیتا تھا۔ قدیم مصری لوگ سینگ والے گیدر کو بہت مقدس مانتے تھے اور اس سینگ کو اپنے دیوتا آنبوس کا تاج سمجھتے تھے۔ سینگ والے گیدڑ کو مارنا گناہ سمجھتے تھے۔ سینگ والے گیدڑ کے مرنے کے بعد وہ اس میں سے گیدڑ سنگھی حاصل کر کے اسے حنوط کر کے ایک خاص جار میں محفوظ کر لیتے تھے اور اسے بہت ہی مقدس جانتے تھے۔

قدیم مصر میں گیدڑ سنگھی کے طلسم کو بہت مقدس مانا جاتا تھا۔ اس کے مخفی زبردست اثرات کا ہر کوئی قائل تھا اور وہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ گیدڑ سنگھی میں ان کے دیوتا آنبوس کی قوت موجود ہے۔ وہی قوت اس شخص کو خوشحال کر دیتی ہے جس کے پاس دیوتا آنبوس کا تاج موجود ہو۔ جانوروں کے مختلف حصوں کو حنوط کر کے انکے طلسم بنانے کا کام صرف قدیم مصری لوگ ہی کیا کرتے تھے۔ اور گیدڑ سنگھی کا طلسم بھی ایک مصری طلسم ہے۔

مصر کے بعد اس طلسم کے راز دنیا کے کئی ممالک اور تہذیبوں میں پائے گئے۔ اور ہر تہذیب اور مذہب میں گیدڑ سنگھی کی الگ الگ کہانی پڑھنے اور سننے کو ملتی ہے جو انکے مذہب اور کلچر کا پتہ بتاتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ گیدڑ سنگھی کا تعلق کسی بھی مذہب یا کلچر سے نہیں ہے۔ یہ ایک قدرتی طلسم ہے جسے صرف اور صرف قدرت نے بنایا اور پیدا کیا ہے۔ یہ طلسم مذہبی تفریق کے بغیر ہر انسان کو فائدہ دیتا ہے۔ چاہے وہ انسان مسلمان ہو۔ ہندو ہو۔ عیسائی ہو۔ یہودی ہو۔ یہ طلسم زمانہ قدیم سے لے کر آج تک ہر انسان کی قسمت بدلنے میں معاون رہا ہے۔ اس بات کا زمانہ گواہ ہے اور آزمائش شرط ہے۔



## گیدڑ سنگھی کی اقسام (Kind of Gidar Sinhgi)

یہ تو آپ سب کو پتہ چل گیا ہے کہ گیدڑ سنگھی کیا چیز ہے۔ ویسے بھی ہم میں سے کئی لوگوں کو اسکے متعلق معلوم ہے لیکن یہ لوگوں کو معلوم نہیں کہ گیدڑ سنگھی کی کتنی اقسام ہوتی ہیں۔ گیدڑ سنگھی کی کافی اقسام ہیں اور ہر قسم کا اپنا الگ اثر اور تاثیر ہے۔ گیدڑ سنگھی کی کئی اقسام ایسی ہیں جس کا آسانی سے حاصل ہونا ناممکن ہے۔ یہ نایاب گیدڑ سنگھی قسمت سے ہاتھ آتی ہے۔ باقی جو آسانی سے حاصل ہو جاتی ہیں ان کے متعلق یہاں تفصیل سے بتانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ویسے تو عام حاصل ہونے والی گیدڑ سنگھی کی دنیا میں بے شمار اقسام ہیں۔ ہم یہاں پر صرف اس علاقے میں یعنی ایشیا میں پائی جانے والی گیدڑ سنگھیوں کی بات کریں گے۔ ان گیدڑ سنگھیوں کی تعداد کے لحاظ سے بارہ اقسام ہیں۔

1. سام (Saam)۔ یہ گیدڑ سنگھی کی سب سے پہلی قسم ہے جو چھوٹے سائز کی ہوتی ہے اور اس کے بال تیزی سے بڑے ہوتے ہیں۔ کچھ کے بال گولائی میں بڑے ہوتے ہیں اور کچھ کے صرف ایک طرف سے بڑے ہوتے ہیں جس سے لمبی سی چوٹی بن جاتی ہے۔ اور یہ بال بڑے ہوکر اتنے پھیل جاتے ہیں کہ پورا ڈبہ یا بکس بالوں سے بھر جاتا ہے جسے قینچی سے کاٹ کر چھوٹے کر کے دوبارہ اسی بکس میں رکھا جاتا ہے۔ سام گیدڑ سنگھی کو آپ اکیلا بھی رکھ سکتے ہیں۔ اور اگر اسکو جوڑا بنا کر رکھنا ہو تو اس کا جوڑا (Pair) ماتا (Mata) یا بائز (Bayz) گیدڑ سنگھی کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔ یہ دونوں آپس میں محبت سے رہیں گی۔ مگر اسے کاما (Kama) گیدڑ سنگھی کے ساتھ رکھنے سے یا کاما (Kama) اس کو مار دے گی یا یہ کاما (Kama) کو مار دے گی۔

فوائد۔ اس گیدڑ سنگھی کے بے شمار فوائد ہیں۔ یہ جس کے پاس ہوگی اسے دولت۔ شہرت اور عزت اور خوشحالی ملے گی۔ اس گیدڑ سنگھی کا تعلق دولت سے ہے۔ یہ جتنی بڑی ہوگی اتنی دولت اس شخص کے پاس زیادہ ملے گی۔ اس گیدڑ سنگھی کو وہاں رکھا جائے جہاں پیسے یا زیور رکھا جاتا ہے۔ یہ پیسوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ جس کے پاس یہ ہوگی اسکی جاب میں ترقی ہوگی۔ اگر وہ شخص لاٹری کھیلتا ہے یا سٹہ لگاتا ہے تو اسکی قسمت اسکا ایسا ساتھ دے گی کہ کبھی پیسوں کی کمی نہ ہوگی۔ جو کوئی شخص روزی رزق کے حوالے سے کسی بھی قسم کی بندش کا شکار ہو اور اسکے پیسوں میں برکت نہ ہو۔ ہمیشہ ہر کام میں نقصان ہوتا ہو یا پیسوں کی بچت نہ ہوتی ہو یا قرض بڑھتا جاتا ہو اسکو ادا کرنے کی صورت پیدا نہ ہوتی ہو۔ بنک کا قرضہ اتنا ہو جائے کہ قرض اتارنے کے وسائل نظر نہ آتے ہوں۔ یا دوکان یا فیکٹری میں آمدن کم اور اخراجات بڑھ جائیں۔ اس طرح کا کوئی بھی مسلہ ہو جس کا تعلق روپے پیسے سے ہو۔ اس قسم کی گیدڑ سنگھی کے اثرات سے حل ہو سکتے ہیں۔ اس کے استعمال سے اسکی ہر طرح کی بندش ختم ہو جائے گی۔ اور نئے نئے خیالات (Ideas) ذہن میں آنے لگ جائیں گے جس سے وہ اپنی زندگی

خوشحال طریقے اور اپنی مرضی سے گزارنے کے قابل ہو جائے گا۔

**احتیاط۔** اس گیدڑ سنگھی کے طلسم کی احتیاط یہ کرنی ہوتی ہے کہ اس کے بارے کسی کو بھی نہ بتایا جائے کہ میرے پاس گیدڑ سنگھی ہے یا میری کامیابی کا راز گیدڑ سنگھی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس طلسم کو دوسروں سے چھپا کر رکھنا ہوتا ہے۔ ظاہر کرنے کی صورت میں سوائے پچھتاوے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا ہے۔ ظاہر کرنے کی صورت میں اس کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور جس بکس یا ڈبے میں یہ پڑی ہو اس میں بدبو آنے لگ جائے گی۔ مزید اسکے بال جھڑنے شروع ہو جائیں گے۔ بلا آخر وہ مر جائے گی۔ کیونکہ یہ سیندور کھاتی ہے اسلئے اسکے بکس یا ڈبے میں سیندور کی کافی مقدار رکھی جاتی ہے۔ اور کم ہونے کی صورت میں اور ڈالنی پڑتی ہے۔ اسکا بکس یا ڈبہ ایک ہی رکھنا چاہیے اور اسے بار بار نہیں بدلنا چاہیے۔ اور خصوصی طور جس بکس میں بال بڑھ رہے ہوں اس ڈبے کو کبھی بھی نہیں بدلنا چاہیے۔ اگر کسی بکس میں اس کے بال نہیں بڑھ رہے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ بکس اسکو موافق نہیں ہے۔ ایسی صورت میں بکس بدل کر دیکھا جاتا ہے۔ ایسا صرف بال نہ بڑھنے کی صورت میں ہی کرنا چاہیے۔ جس بکس میں گیدڑ سنگھی کو رکھا جائے اسکو بار بار کھول کر نہیں دیکھنا چاہیے۔ اور نہ ہی بار بار ہلانا چاہیے۔ بکس کو بار بار کھولنے اور ہلانے سے گیدڑ سنگھی پریشان ہوتی ہے اور کام کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ یہ سکون کی حالت میں کام کرتی ہے۔ بال بڑھاتی ہے۔ بچے دیتی ہے۔ لہذا اسکو ایسی جگہ رکھا جائے جہاں خاموشی اور سکون ہو۔



**2. چھپا (Chopa)**۔ یہ گیدڑ سنگھی کی دوسری قسم ہے جو چھوٹے اور بڑے دونوں سائزوں میں مل جاتی ہے۔اس کے بال کم بڑے ہوتے ہیں۔اس گیدڑ سنگھی کا جوڑا (Pair) رکھا جاتا ہے۔اس کے بال آہستہ آہستہ بڑھتے رہتے ہیں۔یہ جس بھی شکل میں ہو اسی میں ہی رہتی ہے یعنی یہ اپنی شکل نہیں بدلتی۔

**فوائد۔** یہ جس کے پاس ہو وہ اپنے دشمنوں پر حاوی ہوگا۔اسکے چھپے دشمن ظاہر ہونے لگیں گے۔انکی سازشیں بھی ظاہر ہونے لگیں گی۔اگر وہ شخص کسی مسلئے میں پھنسا ہوگا یا کیس ہار رہا ہوگا ت اس گیدڑ سنگھی کے اثرات سے اس مشکل سے نکل جائے گا۔یہ گیدڑ سنگھی جس کے پاس ہوگی وہ خطرناک اور لا علاج یا چھپے امراض اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔کالا جادو اس پر اثر نہیں کرے گا۔یہ گیدڑ سنگھی جس کے پاس ہوگی تو اگر اسکے ملازم۔دوست۔بیوی اور خاندان کے افراد اس کے خلاف کوئی سازش کر رہے ہوں گے تو وہ بے نقاب ہو جائے گی۔اس گیدڑ سنگھی کا نام ہے چھپا (Chopa) یعنی چھپی ہوئی۔اس کے رکھنے سے چھپی ہوئی باتیں یا راز معلوم ہو جاتے ہیں۔روحانیت اور مخفی علوم کا شوق رکھنے والوں کے لئے بہت زبردست ہے۔

**احتیاط۔** اس کے متعلق کسی کو بھی نہ بتایا جائے۔اسکو اندھیری جگہ پر رکھا جائے اور دھوپ سے بچایا جائے۔اسکا جوڑا ہی رکھا جائے۔یہ اکیلا کم ہی چلتی ہے اور مر جاتی ہے۔جس بکس میں رکھا جائے اس بکس میں سیندور کے ساتھ لونگ اور الائچی بھی رکھی جائے۔یہ گیدڑ سنگھی دوستانہ فطرت رکھتی ہے اس لئے اسے دوسری قسم کی گیدڑ سنگھیوں کے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔خصوصا سام (Saam) بیز (Bayz) یا ماتا (Mata) کے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔



3. لِنگ (Ling)۔ یہ گیدڑ سنگھی کی تیسری قسم ہے جو سائز میں چھوٹی ہوتی ہے اور اس کے بال بھی کم بڑے ہوتے ہیں لیکن اس کا سینگ بڑا ہونے لگتا ہے۔ اس گیدڑ سنگھی کے بال آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں لیکن اسکا سینگ جو پہلے کافی چھوٹا دانے کی طرح ابھرا ہوتا ہے لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ بڑا ہو کر نوکیلا سا بن جاتا ہے۔

**فوائد۔** اسکے فوائد بے شمار ہیں۔ یہ گیدڑ سنگھی ان افراد کے لئے بہت فائدے مند ہے جو خوفزدہ رہتے ہیں یا احساس کمتری کا شکار ہوتے ہیں۔ کئی لوگوں کو انجانا خوف اور وسوسے آتے ہیں کہ ایسا نہ ہو جائے ویسا نہ ہو جائے۔ کسی کو موت سے خوف آتا ہے۔ کسی کو دشمنوں سے۔ کسی کو بیوی سے وغیرہ۔ یہ گیدڑ سنگھی رکھنے سے ہر قسم کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ احساس کمتری کا شکار لوگ جو کسی سے ٹھیک سے بات نہیں کر پاتے ہوں یا عورتوں کو قائل نہیں کر پاتے جس کی وجہ سے شادی سے بھاگتے ہیں۔ اگر شادی ہو بھی جاتی ہے تو بیوی کو مطمئن نہیں کر پاتے۔ اس طرح کے تمام مسائل کا حل یہ والی گیدڑ سنگھی ہے۔ اس کو پاس رکھنے سے اس حامل شخص میں ہمت اور خود اعتمادی آ جاتی ہے۔ پھر اسے کسی چیز سے خوف نہیں ہوتا اسکا اعتماد بڑھ جاتا ہے اور وہ بڑے سے بڑے شخص کو قائل کر لیتا ہے۔ حسین سے حسین عورتوں کو دیکھ کر بھی وہ احساس کمتری میں مبتلا نہیں ہوتا بلکہ بڑے پروقار انداز میں ان کے ساتھ اس طرح گفتگو کرتا ہے کہ عورتیں اس سے متاثر ہوئے بغیر رہ نہیں سکتیں۔ اگر اس شخص میں زنانہ پن زیادہ ہے یا نامرد ہے یا کوئی جنسی مسلہ یا بیماری ہے تو بھی اسکا بہترین حل یہ والی گیدڑ سنگھی ہے۔ جادو کی بندش کی وجہ سے بھی کچھ لوگ اپنی بیوی سے ہم بستری نہیں کر پاتے یا وہ اس قابل نہیں ہوتے جس سے انکی بیوی ان سے نفرت کرتی ہو یا نامرد ہونے کا طعنہ دیتی ہو اس شخص کو بھی یہ والی گیدڑ سنگھی رکھنی چاہیے۔ اس گیدڑ سنگھی رکھنے سے اس طرح کے مسائل ختم ہو کر اس کی زندگی خوشحال بن سکتی ہے۔

**احتیاط۔** اس کے متعلق کسی کو کچھ نہ بتایا جائے اور نہ ہی دیکھایا

**4. کاما (Kama)۔** یہ گیدڑ سنگھی کی چوتھی قسم ہے جو سائز میں چھوٹی ہوتی ہے اوراس کے بال آہستہ آہستہ بڑے ہوتے ہیں لیکن یہ اپنی شکل تبدیل نہی کرتی ہے بلکہ ویسے کے ویسی ہی رہتی ہے۔ یہ بکس میں پڑی حرکت کرتی رہتی ہے یعنی اگر آپ اس کو کسی ڈبے میں کسی ایک رُخ پر رکھو تو یہ خو بخو د اپنا رخ بدل لے گی۔ بسا اوقات یہ اپنی کروٹ بھی بدل لیتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ گیدڑ سنگھی ڈبے میں پڑی حرکت کرتی ہے۔ کاما گیدڑ سنگھی کا اپنا الگ ایک مخصوص جوڑ (Pair) ہوتا ہے۔ یہ کافی متحرک اور غصیلا ہوتا ہے۔ انہیں اور قسم کی گیدڑ سنگھیوں کے ساتھ نہیں رکھا جاتا۔ یہ جوڑا ہمیشہ آپس میں ایک دوسرے سے چپکا رہتا ہے۔ اس کو اگر بکس میں الگ الگ کر کے رکھیں گے تو دوسرے دن بکس میں دیکھیں تو یہ آپس میں چپکے ہوئے ہوں گے۔ اس لئے اسے کاما یا lover گیدڑ سنگھی کہا جاتا ہے۔

**فوائد۔** اس گیدڑ سنگھی کا تعلق پیار یا محبت یا عشق اور رومانس سے ہے۔ یہ جائے۔ اسکا بہترین جوڑ (Pair) ماتا (Mata) گیدڑ سنگھی ہے۔ ان دونوں کو ساتھ رکھا جائے۔ تنہا رکھنے سے یہ مر جاتی ہے۔ سینگ ٹوٹنے سے بھی اس کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اسے بیڈروم میں اندھیری جگہ پر رکھا جائے اور سیندور بکس میں زیادہ ہونا چاہیے۔



اسے بیڈروم والی جگہ پر رکھا جاتا ہے۔اس کے بارے نہ کسی کو بتایا جاتا ہے اور نہ ہی کسی کو دکھایا جاتا ہے۔



جس کے پاس ہوگی اسکو محبت کے معاملات میں کبھی ناکامی نہیں ہوگی۔جس کی اسے چاہت ہوگی وہ اس کو مل جائے گی۔جس سے عشق اور محبت ہو اور اس کے ساتھ شادی ممکن نہ ہو یہ گیدڑ سنگھی اس شادی کو ممکن بنا دیتی ہے۔ہر روکاوٹ اور بندش کو دور کر دیتی ہے۔دونوں میاں بیوی میں اگر محبت نہ ہو۔روز جھگڑا کرتے ہوں یا بندش ہو تو یہ والی گیدڑ سنگھی رکھنے سے دونوں ایک دوسرے سے شدید محبت کرنے لگ جائیں گے۔کسی کی شادی میں بندش ہو۔شادی نہ ہوتی ہو یا رشتے نہ آتے ہوں تو بھی اس گیدڑ سنگھی کو پاس رکھنے سے رشتے آنے لگتے ہیں اور شادی من پسند جگہ پر ہو جاتی ہے۔

**احتیاط**۔اسکا اپنا الگ مخصوص جوڑا ہوتا ہے۔اسے کبھی بھی دوسری کسی بھی ٹائپ کی گیدڑ سنگھی کے ساتھ نہیں رکھا جاتا۔ایسا کرنے سے یہ بھی اثر کھو کر مر جاتی ہے۔اسے لونگ اور الائچی کے ساتھ سیندور میں رکھا جاتا ہے۔اور بکس یا ڈبہ چاندی سلور یا سٹیل کا ہونا چاہیے۔پلاسٹک کے ڈبے میں اسے نہیں رکھا جاتا۔

**احتیاط۔** اس گیدڑ سنگھی کو اکیلا بغیر جوڑا (Pair) بنائے بھی رکھا جا سکتا ہے اور جوڑا بنا کر بھی رکھا جا سکتا ہے۔اس کا جوڑ سام (Saam) یا ماتا (Mata) کے ساتھ بہترین رہتا ہے۔اسے عبادت والے کمرے میں رکھا جاتا ہے۔اسے صرف چاندی کے بکس میں رکھنا چاہیے۔بکس میں الائچی لونگ اور گلاب یا موتیا کے پھول ضرور ڈالے جائیں ۔اس کو پاک جگہ پر رکھا جائے۔ناپاکی کی حالت میں اس کے بکس کو ہاتھ نہ لگایا جائے۔اسے کسی بھی شخص کو نہ بتایا جائے نہ دیکھایا جائے۔



**5۔ بائز (Bayz)۔** یہ گیدڑ سنگھی کی پانچویں قسم ہے جو سائز میں چھوٹی اور بڑی بھی ہوتی ہے۔اس میں جو نئے بال اگتے ہیں وہ تیزی سے اگتے ہیں اور سفید ہوتے ہیں جس سے کچھ عرصہ بعد گیدڑ سنگھی پوری سفید ہو جاتی ہے۔

**فوائد۔** اس گیدڑ سنگھی کا تعلق نوری روحانیت سے ہے۔جس کے پاس یہ ہوگی اس میں روحانیت آ جائے گی اور اس کا مذہب سے لگاؤ بڑھ جائے گا۔جو شخص نماز نہ پڑھتا ہو یا مذہب کو لیکر غلط سوچیں اور شیطانی بیہودہ خیالات آتے ہوں اس شخص کو یہ گیدڑ سنگھی اپنے پاس رکھنی چاہیے۔اسطرح اس کے رکھنے سے اس پر سے بیہودگی ختم ہو کر اس میں نورانی قوت آ جائے گی اور اس کا رجحان مذہب اور نورانیت کی طرف بڑھ جائے گا۔اس کو گھر میں رکھنے سے کافی خوشحالی آتی ہے۔گھر میں موجود نحوست ختم ہو جاتی ہے۔گھر میں موجود جوان لڑکیاں اور لڑکے بیہودہ کام چھوڑ کر مذہبی پاک صاف بن جائیں گے اور وہ پھر کبھی غلط راستے پر نہیں جائیں گے۔انشاءاللہ۔

لونگ۔ بڑی الائچی۔ کالی مرچ بھی ڈال دیں اور بکس کو اندھیری جگہ میں کالے کپڑے میں لپیٹ کر رکھنا چاہیے۔ دھوپ سے اس کو بالکل بچا کر رکھا جاتا ہے۔ تیز روشنی میں اس کے اثرات کم ہونے لگتے ہیں اور مسلسل تیز روشنی یا دھوپ میں رہنے سے اس کے اثرات بالکل ختم بھی ہو جاتے ہیں۔



**6. سہام (Seham)**۔ یہ گیدڑ سنگھی کی چھٹی قسم ہے جو سائز میں چھوٹی اور بڑی بھی ہوتی ہے۔ اس کے بال کالے ہوتے ہیں۔ اس میں جتنے کالے بال زیادہ ہوں گے اتنی ہی یہ زیادہ فائدہ دیتی ہے۔

**فوائد**۔ اس گیدڑ سنگھی کا تعلق سفلی روحانیت سے ہے۔ یہ جس کے پاس ہوگی وہ ستارہ زحل کی بد اثرات یعنی ساڑھ ستی کی نحوست سے محفوظ رہے گا۔ ساڑھ ستی میں مبتلا شخص اگر اس کو پاس رکھ لے تو اس کی مشکلات میں کمی ہونا شروع ہو جاتی ہے اور بالا آخر ختم ہو جاتی ہے۔ سفلی روحانیات اور سفلی عملیات میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں کو اس گیدڑ سنگھی کو اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ اس کے مخفی اثرات سے کسی بھی قسم کے سفلی عمل میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

**احتیاط**۔ اس گیدڑ سنگھی کو بھی تنہا رکھا جا سکتا ہے۔ اور اگر اسکا جوڑا بنا کر رکھنا ہو تو سام گیدڑ سنگھی کے ساتھ بہترین جوڑا ثابت ہوتی ہے۔ جس بکس میں رکھا جائے وہ اگر لکڑی کا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ بکس میں سیندور کے ساتھ

7. **حبش (Habsh)**۔ یہ گیدڑ سنگھی کی ساتویں قسم ہے جو سائز میں نہ چھوٹی اور نہ بڑی یعنی نارمل ہوتی ہے۔اسکے بال ہلکے پیلے (Light yellow) رنگ کے ہوتے ہیں۔اس کے بال تیزی سے بڑھتے ہیں اور اسکا سینگ نوکیلا ہوتا ہے۔

**فوائد۔** جس گھر میں افراد اکثر بیمار رہتے ہوں۔ کسی نہ کسی بیماری یا مرض میں ہمیشہ مبتلا رہتے ہوں۔اس گھر میں یہ والی گیدڑ سنگھی ضرور رکھنی چاہیے۔اس کے مخفی اثرات سے گھر میں رہنے والے سبھی افراد بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔اور پورے گھر میں سے کوئی بھی فرد اگر کسی بیماری میں مبتلا ہو اور علاج کروانے کے باوجود اسکی بیماری کی کسی بھی معالج کو سمجھ نہ آرہی ہو تو ایسے شخص کو اپنے گھر کے بیڈروم میں یہ گیدڑ سنگھی رکھنی چاہیے۔اس کے مخفی اثرات سے اس شخص کو اور اس کے گھر والوں کو ان بیماریوں سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

**احتیاط۔** اس گیدڑ سنگھی کو بھی تنہا رکھا جا سکتا ہے۔اور اگر اسکا جوڑا بنا کر رکھنا ہو تو سام گیدڑ سنگھی کے ساتھ بہترین جوڑا ثابت ہوتی ہے۔جس بکس میں رکھا جائے وہ اگر لکڑی کا ہو تو زیادہ بہتر ہے۔بکس میں سیندور کے ساتھ لونگ۔ الائچی ۔گندم اور چاول کے چند دانے بھی ڈال دیں۔اگر گھر میں کوئی مریض کسی مرض میں مبتلا ہو تو اس کے سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کا ناخن کاٹ کر اسکے بکس میں رکھ دیں۔اس کو گھر سے باہر کے افراد کو چاہے وہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں نہ دکھایا جائے اور نہ ہی اسکے بارے بتایا جائے۔



جائے۔اس کو کسی بھی قسم کے بکس میں رکھا جا سکتا ہے۔اس کے بکس میں زیادہ سیندور کے علاوہ الائچی اور لونگ بھی رکھا جائے۔اسے کسی کے ساتھ بطور جوڑ یا بغیر جوڑ کے بھی رکھا جا سکتا ہے۔اسکا بہترین جوڑ لنگ (Ling) یا سام (Saam) گیدڑ سنگھی ہے۔



**8. ماتا (Mata)**۔ یہ گیدڑ سنگھی کی آٹھویں قسم ہے جو سائز میں بڑی ہوتی ہے اور بچے دیتی ہے۔یعنی اس میں سے جو بال جھڑتے ہیں وہ آپس میں مل کر چھوٹے چھوٹے گولے بن جاتے ہیں جن کو گیدڑ سنگھی کے بچے کہتے ہیں۔یہ عموما بھورے یا گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔اس کے نئے بال تیزی سے بڑے ہوتے ہیں اور کئی پرانے بال جھڑتے ہیں جو آپس میں مل کر گیند کی شکل بنا لیتے ہیں۔

**فوائد**۔ یہ گیدڑ سنگھی ان کے لئے بہترین ہے جنکی اولاد نہ ہوتی ہو یا ہو کر مر جاتی ہو۔یا جس کے بچے ہمیشہ بیمار رہتے ہوں۔یا جس کسی کی اولاد نافرمان ہو۔اولاد سے متعلق ہر طرح کے مسائل کا حل اس سے جڑا ہوا ہے۔اس طرح کی مسائل کا حل یہ والی گیدڑ سنگھی ہے۔اس میں ایسے اثرات موجود ہیں جو ممتا سے جڑے ہوئے ہیں۔

**احتیاط**۔ اس گیدڑ سنگھی کو اس کے بچوں سے علیحدہ کبھی نہ رکھا

سادوکاری (Sadukari) ہے۔اس میں سے کسی ایک گیدڑ سنگھی کو اس کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔اس کو کسی کو بھی نہ دکھایا جاتا ہے نہ بتایا جاتا ہے۔اسکو سیندور کے ساتھ لونگ اور الائچی بھی رکھی جاتی ہے۔



9. موہنی (Mohini)۔یہ گیدڑ سنگھی کی ناویں قسم ہے جو سائز میں چھوٹی ہوتی ہے اوراس میں صرف دو یا تین بال بڑے ہوتے ہیں۔یہ مختلف رنگ کی ہو سکتی ہے۔اس چھوٹے سائز کی خوبصورت گیدڑ سنگھی کو موہنی یا من موہنی کہا جاتا ہے۔اس گیدڑ سنگھی میں پھول کی طرح تین یا چار بال ہی اگ کر لمبے ہوتے ہیں جس سے یہ دیکھنے میں کافی خوبصورت لگتی ہے۔

**فوائد۔** من موہنی گیدڑ سنگھی کا تعلق حسن اور خوبصورتی اور (Attaraction) سے ہے۔یہ جس کے پاس ہو گی لوگ یا مخلوق اسکی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔اس میں لوگوں کو یعنی عوام کو تسخیر کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔حامل ہذا عوام میں ہر دل عزیز بن جائے گا۔ہر شخص چاہے وہ عورت ہو یا مرد حامل گیدڑ سنگھی کو پسند کرنے لگ جاتے ہیں بلکہ عاشق ہو جاتے ہیں۔

**احتیاط۔**اس گیدڑ سنگھی کو بھی صرف چاندی کے بکس میں رکھا جائے۔اس کا بہترین جوڑ لنگ (Ling) یا ناکلی (Nakeli) یا

**10. موچھ (Moch)**۔ یہ گیدڑ سنگھی کی دسویں قسم ہے جو سائز میں چھوٹی ہوتی ہے اور اس میں صرف دو بال لمبے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں موچھ کی طرح ہوتے ہیں اس لئے اس گیدڑ سنگھی کو موچھ والی سنگھی کہتے ہیں۔

**فوائد۔** اس گیدڑ سنگھی کا تعلق بھی حسن اور خوبصورتی اور (Attaraction) سے ہے۔ یہ جس کے پاس ہو گی لوگ یا مخلوق اسکی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔ اس میں لوگوں کو یعنی عوام کو تسخیر کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ حال ہذا عوام میں ہر دل عزیز بن جائے گا۔ ہر شخص چاہے وہ عورت ہو یا مرد حال گیدڑ سنگھی کو پسند کرنے لگ جاتے ہیں بلکہ عاشق ہو جاتے ہیں۔

**احتیاط۔** اس گیدڑ سنگھی کو بھی صرف چاندی کے بکس میں رکھا جائے۔ اس کا بہترین جوڑ لنگ (Ling) یا ناکلی (Nakeli) یا سادوکاری (Sadukari) ہے۔ اس میں سے کسی ایک گیدڑ سنگھی کو اس کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔ اس کو کسی کو بھی نہ دکھایا جاتا ہے نہ بتایا جاتا ہے۔ اسکو سیندور کے ساتھ لونگ اور الائچی بھی رکھی جاتی ہے۔

**11. ناکلی (Nakeli)**۔ یہ گیدڑ سنگھی کی گیارویں قسم ہے جو سائز میں چھوٹی ہوتی ہے اور اس کے سینگ کی شکل ناک جیسی ہوتی ہے اس لئے اس کو ناکلی کہتے ہیں۔

**فوائد۔** یہ گیدڑ سنگھی جس کے پاس ہو گی وہ شخص ہر قسم کے کالے جادو۔ بد اثرات۔ نظر بد۔ حسد۔ سایہ۔ جنات کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بھی جس طرح کی بھی اس پر بندش یا روکاوٹ ہو گی وہ ختم ہو جائے گی اور اسکی زندگی خوشحال ہو جائے گی۔

**احتیاط۔** اسے کسی بھی قسم کے بکس میں موچھ گیدڑ سنگھی کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔ اسکے بکس کو بیڈروم والی جگہ پر رکھا جاتا ہے۔ اس کے متعلق کسی کو نہ بتایا جائے اور نہ ہی دکھایا جائے۔

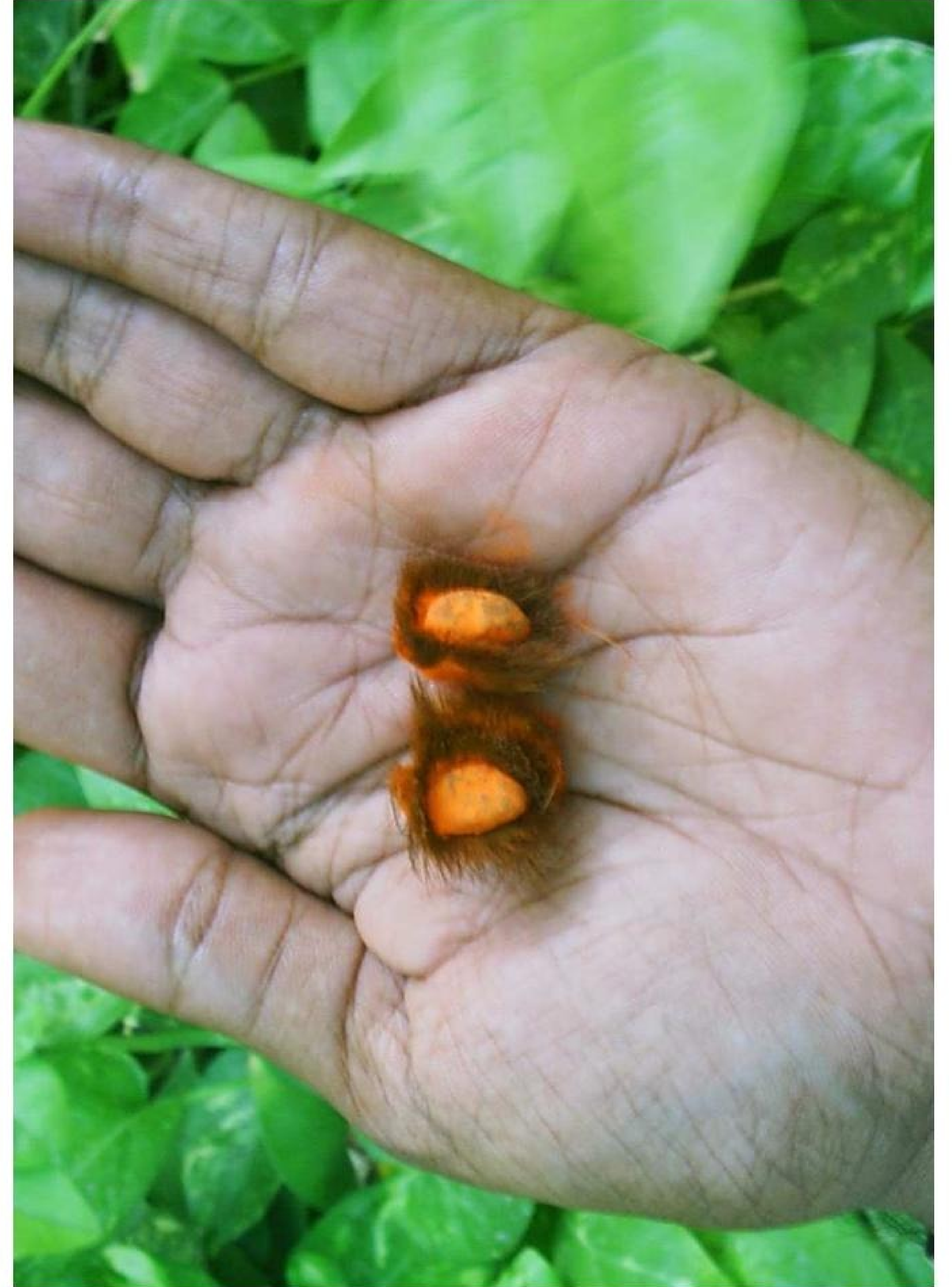


12. سادوکاری (Sadukari)۔ یہ گیدڑ سنگھی کی بارہویں قسم ہے جو سائز میں چھوٹی ہوتی ہے اوراس میں کسی قسم کی خود بخود کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ یہ ایک ہی جگہ پڑی رہتی ہے اس لئے اسکو سادو یا سادوکاری کہتے ہیں۔

**فوائد۔** یہ گیدڑ سنگھی جس کے پاس ہوگی وہ شخص ہر قسم کے کالے جادو۔ بد اثرات۔نظر بد۔حسد۔سایہ۔ جنات کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔اور جو بھی جس طرح کی بھی اس پر بندش یا روکاوٹ ہوگی وہ ختم ہو جائے گی اور اسکی زندگی خوشحال ہو جائے گی۔

**احتیاط۔** اسے کسی بھی قسم کے بکس میں موچھ گیدڑ سنگھی کے ساتھ رکھا جاتا ہے۔اسکے بکس کو بیڈروم والی جگہ پر رکھا جاتا ہے۔اس کے متعلق کسی کو نہ بتایا جائے اور نہ ہی دکھایا جائے۔

میں نے یہاں بارہ اقسام کی گیدڑ سنگھی کے متعلق بتایا ہے جو آسانی سے مل جاتی ہیں باقی اقسام کے متعلق یہاں بتانا فضول ہے کیونکہ انکا ملنا ناممکن ہے۔



# گیدڑ سنگھی کی پہچان

آج کے دور میں اصل گیدڑ سنگھی ملنا کافی مشکل ہو گیا ہے۔ اکثر لوگ گیدڑ سنگھی کے متعلق مجھ سے پوچھتے اور جوان کے پاس رکھی ہوتی ہیں وہ مجھے دکھاتے ہیں۔ جو اکثر نقلی ہوتی ہے۔ میں نے کئی لوگوں کے پاس صرف نقلی ہی گیدڑ سنگھی دیکھی ہیں۔ گیدڑ سنگھی پانچ سو روپے سے لیکر پانچ ہزار روپے تک میں فروخت ہوتی ہے۔ مگر افسوس جو لوگ اتنا خرچ کر کے گیدڑ سنگھی لیتے ہیں مگر اصل کا ملنا ان کو نصیب ہی نہیں ہوتا۔ آجکل online کافی دوکانوں پر گیدڑ سنگھی فروخت ہو رہی ہیں اور فروخت کرنے والوں کو خود اس کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ ان کی کونسی اقسام ہیں۔ انکو بس پیسوں سے مطلب ہوتا ہے۔ اور گاہکوں کو نقلی گیدڑ سنگھی بھاری قیمت میں دے دیتے ہیں۔ آج تک کسی نے یہ نہیں بتایا کہ اصل گیدڑ سنگھی کی کیا پہچان ہے؟ اسکو پہچاننے کا کیا طریقہ ہوتا ہے۔ آج میں آپکو اس کی پہچان کا طریقہ بتاتا ہوں کہ کس طرح گیدڑ سنگھی کے اصل ہونے کو چیک کیا جاتا ہے۔

گیدڑ سنگھی کی چاہے کوئی بھی قسم ہو اس کے اصل ہونے کی نشانی اس کے بالوں کا بڑھنا ہے۔ جس کے بال بڑھیں گے وہ اصل ہو گی اور جس کے نہیں بڑھیں گے وہ نقل ہو گی یا مردہ ہو گی۔ گیدڑ سنگھی کے اصل یا نقل ہونے کی پہچان کے لئے ایک صاف شفاف شیشے کا جار لے لیں اس میں اتنا سیندور ڈالا جائے کہ گیدڑ سنگھی اس میں دفن ہو جائے۔

آدھے سیندور سے بھرے جار میں آرام سے انگلی کے ساتھ سوراخ بنائیں اور اس میں گیدڑ سنگھی رکھ کر اسے دبا دیں اور اس کے اوپر بھی سیندور اس طرح ڈالیں جیسے دفن کیا جاتا ہے۔ دفن کرنے کے بعد اس جار کی منہ کو (Air tight) کارک یا ڈھکن سے مضبوطی سے بند کر دیا جائے تا کہ ہوا جار میں بالکل بھی نہ جا سکے۔ اسکے بعد جار کو کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیا جائے جہاں پر بالکل خاموشی ہو اور اسکا ہلنا بھی ممکن نہ ہو۔ اور وہ جگہ بہت ہی پرسکون ہو۔ اسکو ایک ہی جگہ پڑا رہنے دو اور اس پر نظر رکھو۔ اسکے بعد ہر ہفتے اس جار کو چیک کرتے رہو۔ کچھ عرصہ گزرنے

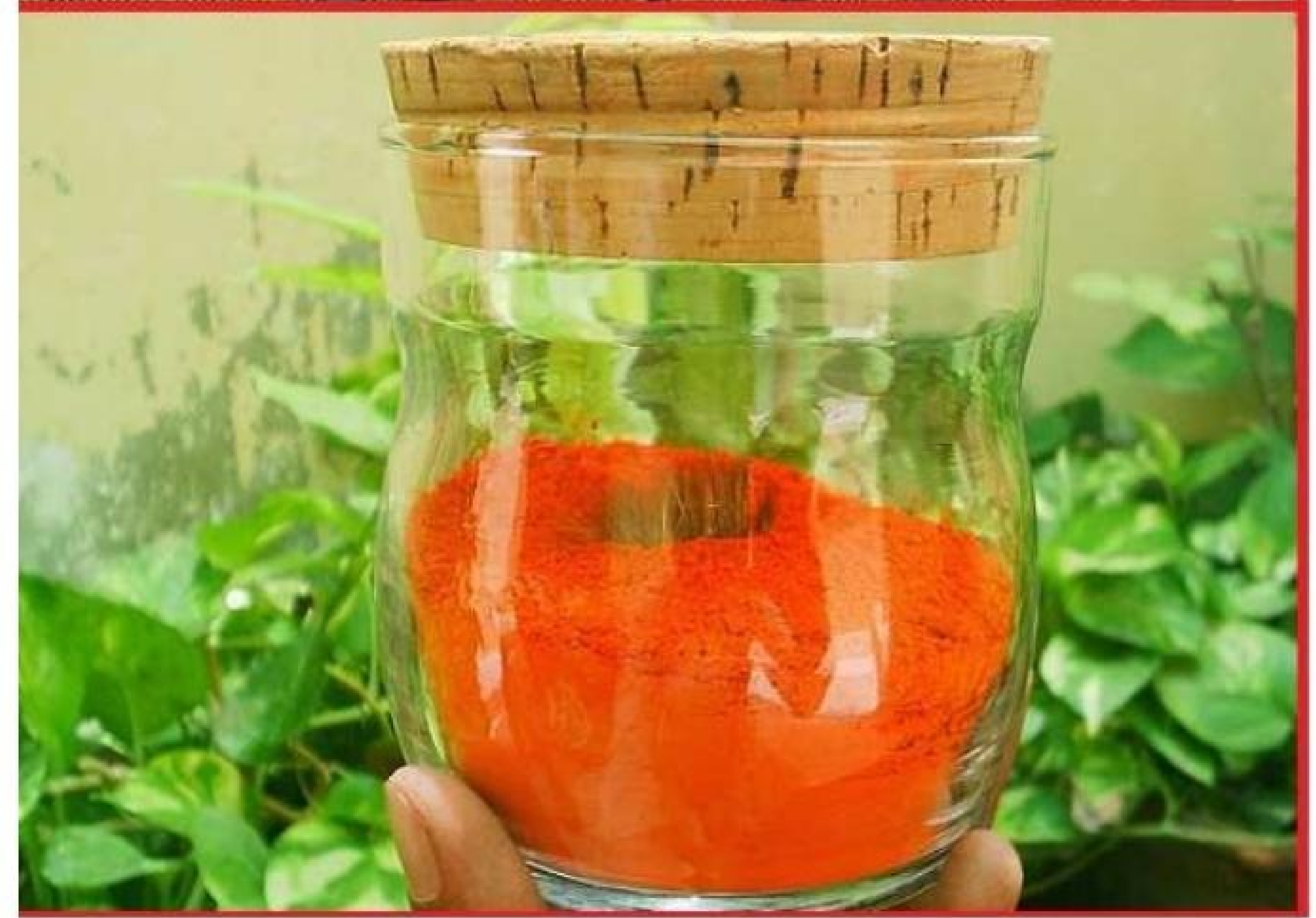
کے بعد جار میں گیدڑ سنگھی کے بڑھتے ہوئے بال گھاس کی طرح سیندور میں اگے ہوئے دکھائی دیں گے۔

گیدڑ سنگھی کے بال سیندور میں آپکو گھاس کی طرح اگے ہوئے دکھائی دیں تو آپ سمجھ لیں کہ آپ کے پاس اصل اور زندہ گیدڑ سنگھی ہے۔ یہ بات ضروری نہیں کہ بال گچھوں کی شکل میں اگے ہوئے دکھائی دیں۔ صرف ایک بال بھی اگا ہوا دکھائی دے تو وہ اصل اور زندہ گیدڑ سنگھی ہے۔ کئی گیدڑ سنگھیوں کے بال تیزی سے بڑھتے ہیں اور کئی کے بال کافی آہستہ بڑھتے ہیں۔ اس ٹیسٹ کے ایک ہفتے کے دوران بال اگنے دکھائی دیتے ہیں یا پھر ایک ماہ بعد۔ اگر کافی عرصہ گزرنے کے بعد ایک بھی بال اگا ہوا دکھائی نہ دے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ گیدڑ سنگھی نقلی ہے یا پھر مردہ ہے جو کسی کام کی نہیں ہوتی۔ آپ اس آسان سے ٹیسٹ سے اصل گیدڑ سنگھی کی پہچان کر سکتے ہیں اور ان فراڈ لوگوں کی بنائی ہوئی نقلی گیدڑ سنگھی لینے سے بچ سکتے ہیں۔

# مردہ گیدڑ سنگھی

جو گیدڑ سنگھی مر جاتی ہے تو اسکی پہچان یہ ہے کہ اسکے بال جھڑنے لگ جاتے ہیں اور جس بکس میں یہ ہوتی ہے اس میں شدید گندی بو ہو جاتی ہے۔ گیدڑ سنگھی کے مرنے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟ اس کا جوڑا اگر آپس میں میچ نہ کرے تو تب بھی ان میں سے ایک مر جاتی ہے۔ جس بکس میں اسے رکھا ہو وہ اگر ٹھیک نہ ہو تو بھی یہ مر جاتی ہے۔ بکس میں سیندور کم ہونے سے بھی مر جاتی ہے۔ کسی گھر یا شخص میں حد سے زیادہ نحوست ہو تب بھی یہ مر جاتی ہے۔ گیدڑ سنگھی کے مرنے کے بعد اسے فوراً گھر سے نکال کر کسی دریا یا بہتے پانی میں ڈال دینا چاہیے۔ اگر مردہ گیدڑ سنگھی کسی کے گھر میں ہو تو سخت قسم کی نحوست گھر میں پھیل جاتی ہے۔ کئی لوگوں کو معلوم ہی نہیں ہوتا کہ انکے پاس رکھی گیدڑ سنگھی مردہ ہے اور وہ سخت قسم کی گردش میں آ جاتے ہیں۔ اس لئے گیدڑ سنگھی ہمیشہ صحیح جوڑ کی لی جائے اور اسے کسی اچھے جار میں رکھا جائے۔







اگر آپکو اصل گیدڑ سنگھی صحیح جوڑی چاہیے ہو تو آپ اپنے مسائل ہم سے شیر کر سکتے ہیں تا کہ مسلے کے حل کے مطابق آپکو اسی قسم کی گیدڑ سنگھی مہیا کی جا سکے۔اس سلسلے میں آپ اس فون نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں۔


جناب علی رضا پیرزادہ صاحب۔ +9203003799165

E Mail: ali_pirzada@yahoo.com




# دعا کا طالب


ریاض مسعود

03334215416

riazmasud2K@gmail.com